



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جمعہ کے روز زوال نہیں ہوتا۔ ایک مولوی صاحب بارہ بجے اذان سورج ڈھلنے سے پہلے جیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جمعہ میں زوال کا وقت نہیں ہوتا۔ مولوی محمد صاحب مرحوم فرماتے تھے کہ زوال کے بعد نفل پڑھ سکتے ہیں کون سی بات درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

زوال ہر دن ہوتا ہے کیوں کہ زوال آفتاب ڈھلنے کو کہتے ہیں۔ ظہر اور جمعہ کا ایک ہی وقت ہے یعنی جس طرح ظہر کی اذان اور نماز زوال سے پہلے جائز اور درست نہیں ہے۔ اسی طرح جمعہ کی اذان اور نماز و خطبہ زوال شمس سے پہلے درست و جائز نہیں۔

البتہ جمعہ کے دن سنتیں زوال سے پہلے عین دوپہر میں پڑھی جاسکتی ہیں ”روی الشافعی عن ابی ہریرۃ مرفوعاً: نہی عن الصلوۃ نصف النہار حتی تزول الشمس، الامام یوم الجمعة، وہ قال الشافعی وأبو یوسف، ورحمہ ابن الہمام، وفي (الحادی: وعلیہ الفتوی، وفي الأشباه: أنه الصبح المعتبر، (محلی علی الموطأ للشیخ سلام اللہ) (مصباح بستی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 373

محدث فتویٰ